الواح الصنادید

از جناب پروفیسر محمد اسلم صاحب۔ شعبہ تاریخ پنجاب یونیورسٹی لاہور

برعظیم پاک و ہند کے نامور عالم دین اور دانشور شاہ محمد جعفر پھلواروی مرحوم و مغفور گلشن اقبال کراچی کے قبرستان میں محوِ خواب ابدی ہیں۔ ان کا ذکر پہلے بھی الواح الصنادید کے ضمن میں آچکا ہے لیکن اُس وقت ان کی قبر پر کتبہ نصب نہیں تھا۔ اب اُن کے لواحقین نے ان کی قبر پر کتبہ لگوا دیا ہے جس پر یہ عبارت کندہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت مولانا شاہ محمد جعفر پھلواروی

ابن

حضرت مولانا شاہ محمد سلیمان قادری چشتی پھلواروی

تاریخ وفات ۱۷ر جمادی الآخر ۱۴۰۲ھ

مطابق ۳۱ر مارچ ۱۹۸۲ء

اسی قبرستان میں نالہ پار حضرت نواب احمد قادری چشتی نقشبندی ابوالعلائی

کی درگاہ ہے۔ ان کے مزار کے سرہانے کی جانب ڈاکٹر اشتیاق احمد قریشی مرحوم اور جانب مشرق اندازاً پچیس میٹر کے فاصلے پر ڈپٹی نذیر احمد کے پوتے اور بشیر الدین صاحب "واقعات دارالحکومت دہلی" کے فرزند شاہد احمد دہلوی کی قبر ہے۔ شاہد احمد کی قبر بڑی تلاش اور محنت کے بعد ملی ہے۔ ان کے لوح مزار پہ یہ عبارت درج ہے:

هو الكل

انا لله و انا اليه راجعون

شاہد احمد دہلوی

تاریخ وفات

۲۷ مئی ۱۹۶۷ء مطابق

۱۷ صفر المظفر ۱۳۸۷ھ

بعمر ۶۱ سال

اسی قبرستان میں شفیق بریلوی کی قبر سے اندازاً پندرہ میٹر جانب شمال مغرب تحریک آزادی کے ایک نامور مجاہد محمد یٰسین علی خاں کی قبر ہے۔ ان کی قبر پر جو کتبہ نصب ہے اس پر یہ عبارت مرقوم ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجاہد تحریک آزادی

محمد یٰسین علی خاں مرحوم ملیح آبادی

ولد مقصود علی خاں مرحوم ایمن زئی

تاریخ ولادت: ۱۰ اگست ۱۸۹۶ء

تاریخ وفات: ۶ نومبر ۱۹۷۷ء

کراچی میں شاہراہ قائدین اور طارق روڈ کے اتصال پر جو قبرستان ہے، وہ سوسائٹی کا قبرستان ہے۔ اس قبرستان کے وسط میں پہاڑی کے دامن میں مشہور شاعر اور تاریخ گو عبدالحفیظ سلیم کی آخری آرام گاہ ہے۔ مرحوم علمی اور ادبی حلقوں میں حفیظ ہوشیارپوری کے نام سے پہچانے جاتے ہیں۔ ان کے لوح مزار پر یہ عبارت منقوش ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

حفیظ ہوشیارپوری

پیدائش: ۵ر جنوری ۱۹۱۲ء

وفات: ۱۰ر جنوری ۱۹۷۳ء

سوئیں گے حشر تک کہ سبکدوش ہو گئے
بارِ امانتِ غمِ ہستی اُتار کے

حفیظ

قبرستان سوسائٹی میں ایک بلند ٹیلے پر ایک چھوٹی سی مسجد ہے جس کے صحن میں چوہدری محمد علی سابق وزیر اعظم پاکستان اور حضرت مفتی محمد حسن امرتسری خلیفہ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی دفن ہیں، ان کی قبروں کے سرہانے، مسجد کی حدود سے باہر، مولانا احتشام الحق تھانوی مرحوم کے والد بزرگوار مولانا ظہور الحق مغفور کی قبر ہے۔ اُن کے لوح مزار پر یہ عبارت مرقوم ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مولانا ظہور الحق رحمۃ اللہ علیہ

وفات شب دوشنبہ ۲ ذی قعدہ ۱۳۷۴ھ بعمر ۷۶ سال

وزیرالحق غمین شد از وفات والد ماجد
ہم ارشاد و عماد و اعتماد و احتشام الحق
بزرگے زندہ دل بود بہ علم و اتقا یکتا
علومش جملہ مستحضر دلش در شوق مستغرق
گہے نطق بلیغش منبر و محراب را زینت
گہے طبع لطیفش محفل ارباب را رونق
بہ فیض اشرف علی از ہمہ ماں اشرف
زصدق حضرت صدیق طبعاً صادق و اصدق
نہ ریزد ہیچ برگے جز بہ حکم خالقِ عالم
نہ میرد ہیچ کس الّا بہ امرِ قادرِ مطلق
اسدؔ گر چار سال دیگر اورا زندگی بودے
شدے تاریخ رحلت اسم "مولانا ظہور الحق"

۱۳۷۸

اسد ملتانی

(۱۳۷۸ میں سے اگر ۴ تعزیق کر دیئے جائیں تو باقی ۱۳۷۴ بچتے ہیں اور یہی ان کا سال وفات ہے)۔

اسی قبرستان میں مشہور مؤرخ اور دانشور احمد عبداللہ بھی محو خواب ابدی ہیں۔ ان کی قبر پر جو کتبہ نصب ہے اس پر یہ عبارت کندہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ربنا اٰمنا فاغفرلنا وارحمنا وانت خیر الراحمین

سینئر صحافی دانشور مورخ اور مصنف
احمد عبداللہ
ولد شیخ غلام رسول
تاریخ پیدائش: جمعہ ۵ر اگست ۱۹۲۱ء
تاریخ وفات: شب جمعہ ۲۹ر ستمبر ۱۹۸۳ء

اسی قبرستان میں نواب معشوق یار جنگ مرحوم کے صاحبزادے محمود حسین خاں کی بھی قبر ہے۔ گو انھوں نے اپنے والد بزرگوار جیسی شہرت نہیں پائی، تاہم ان کی قبر کا کتبہ قابل توجہ ہے۔ ان کے لوح مزار پر یہ عبارت مرقوم ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
محمود حسین خان ایڈووکیٹ
فرزند
نواب معشوق یار جنگ مرحوم
تاریخ وفات: ۷ر ذی الحجہ ۱۳۹۴ھ
مطابق ۲۲ر دسمبر ۱۹۷۴ء

اسی گورستان میں حفیظ ہوشیار پوری کی قبر سے اندازاً بیس میٹر جانب جنوب مشہور مفسر اور عالم دین سید طفیل حسن رضوی محو خواب ابدی ہیں۔ ان کے لوح مزار پر یہ عبارت درج ہے:

۷۸۶
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
ابو النظر حکیم سید طفیل حسن رضوی امروہوی

مفکر قرآن

تاریخ پیدائش : ۱۷ر ستمبر ۱۹۰۰ء امروہہ

تاریخ وفات : ۸ر اپریل ۱۹۵۲ء کراچی

انا للہ وانا الیہ راجعون

اسی قبرستان کے شمال مشرقی گوشے میں ایک چھتری کے نیچے ہندوستان کے مشہور فلمی اداکار چارلی کی قبر ہے۔ چارلی اپنے دور میں مزاحیہ اداکاری کے لئے مشہور تھا۔ اس کے لوح مزار پر یہ عبارت منقوش ہے :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

الحاج نور محمد چارلی

ولد حاجی علی محمد

تاریخ پیدائش : ۷ر جنوری ۱۹۱۱ء

تاریخ وفات ۱۸ر رمضان ۱۴۰۳ھ

مطابق ۳۰ر جون ۱۹۸۳ء

بروز جمعرات

قبرستان سوسائٹی میں شعیب قریشی مرحوم کی آخری آرامگاہ کے سرہانے ایک کمرے میں درگاہ حضرت بوعلی شاہ قلندر پانی پتیؒ کے سجادہ نشین شاہ عبدالرشید کی قبر ہے۔ ان کے مزار کے کتبے پر یہ عبارت درج ہے :

۷۸۶

مولانا حافظ قاری شاہ عبدالرشید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

سجادہ نشین آستانۂ عالیہ شاہ بوعلی قلندرؒ پانی پتی

رفت از جہاں سوئے جناں ماوائے ما ملجائے ما
یعنی جناب مرشد و مولائے ما عبدالرشید
سجادہ و اولاد حضرت بوعلی پانی پتی
درویش کامل صاحب لطف وعطا عبدالرشید
از ہر ادائے دلبری شان قلندر آشکار
حسن و جمال بوعلی را آئینہ عبدالرشید
اے عازم حج و زیارت بر تو از ما صد سلام
قربان راہ مصطفیٰ صد مرحبا عبدالرشید
تا حشر روح پاک تو در کعبہ شد وقف طواف
بخشید ایں رتبہ ترا رب العلا عبدالرشید
اکرم لنا یا مرشدی اَدرِک لنا یا سیدی
بالمرحمۃ للہ اُنظُر حالنا عَبدالرَشید
بنوشت تاریخ وفاتش عارف اندوہگیں
ملجائے عالم معدن صدق و صفا عبدالرشید
۱۳۸۱ھ

نثار احمد فاروقی خیرآبادی

۱۹ ذی قعدہ ۱۳۸۲ ہجری
مطابق ۲۴ اپریل ۱۹۶۲ عیسوی

شاہ عبدالرشید کے مزار سے پندرہ میٹر جانب شمال مشرق سید عبدالوحید ابن سید عبدالاحد دہلوی مالک مطبع مجتبائی کی قبر ہے۔ ان کے سنگ مزار پر یہ عبارت منقوش ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

حسبنا اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر

سید عبدالوحید

خلف

خان بہادر سید عبدالاحد مالک مطبع مجتبائی دہلی

تاریخ پیدائش ۲۱ر فروری ۱۹۰۶ء

تاریخ وفات ۴ر اکتوبر ۱۹۶۳ء

بروز جمعہ

شاہ عبدالرشید کی قبر سے اندازاً تیس میٹر جانب شمال ایک بارہ دری کے نیچے مشہور صحافی سردار علی صابری محو خواب ابدی ہیں۔ ان کے لوح مزار پہ یہ عبارت کندہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا ایتہا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ

فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی

العشق ھو اللہ

حق حق حق

یہاں تحریک پاکستان کے سرفروش مجاہد برصغیر کے بیباک صحافی

اور سلسلۂ عالیہ چشتیہ کے صاحب اجازت بزرگ

حضرت سردار علی صابری رحمتہ اللہ علیہ

خلد

شیخ المشائخ شاہ محمد شہزاد علی خاں المعروف [illegible]

آرام فرما ہیں۔ صاحب مرقد کانپور میں ۲۱ فروری ۱۹۰۱ء کو پیدا ہوئے اور کراچی میں ۲۹ مارچ ۱۹۸۴ء مطابق ۲۵ جمادی الثانی ۱۴۰۴ھ کو جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں واصل بحق ہوئے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

وہ صابریہ چشتیہ مسلک کا پرستار | اس کو تو فقط فیضِ مولیٰ ہی تھی درکار
اعزاز بھی حاصل تھا اسے ابن علی کا | اور اس کا وظیفہ تھا سدا نادِ علی کا

لوح مزار کی پشت کی جانب یہ عبارت منقوش ہے:

پیکر محبت

بابا سردار علی صابری رحمۃ اللہ علیہ

ولادت کانپور
۲۱ فروری ۱۹۰۱ء
شام ۵ بجکر ۵۴ منٹ

وفات کراچی
۲۹ مارچ ۱۹۸۴ء
جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب

قطعہ تاریخ وفات

علم و صحافت ادب و معرفت | دولت سردار علی صابری
صفحۂ تاریخ پر تحریر ہے | خدمت سردار علی صابری
عزم مسلسل کی ہے اک داستاں | عظمت سردار علی صابری
جلوہ گہ رحمت غفار ہے | تربت سردار علی صابری
گوشۂ تربت سے عیاں ہے رئیس | صولت سردار علی صابری

۱۴۰۴ھ

رئیس امروہوی

تاریخ لوح مزار
چراغ روشن گھر
۱۹۸۵ء

ارشد صابری

خطاطی
محمد یامین دہلوی
(مرصع رقم)

تدفین ۲۳؍مارچ ۱۹۸۴ء
بعد نماز جمعہ

رہے نام اللہ کا

کراچی کے نئے قبرستانوں میں سخی حسن کا قبرستان بہت بڑا قبرستان ہے۔ ناظم آباد، نیو کراچی اور فیڈرل بی ایریا سے زیادہ تر میتیں یہیں تدفین کے لئے لائی جاتی ہیں۔ اسی قبرستان میں قاری احمد پیلی بھیتی کی قبر ہے۔ ان کے لوح مزار پر یہ عبارت درج ہے:

یا اللہ　　　　یا محمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھو الحی القیوم ابداً ابداً ذو الجلال والاکرام برحمتک استغیث

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

مولانا حکیم قاری احمد پیلی بھیتی

ولد

سلطان الواعظین مولانا عبدالاحد ولد مولانا وصی احمد محدث سورتی رحمۃ اللہ علیہ

نواسہ

شاہ عبدالکریم خلیفہ اعظم حضرت شاہ فضل رحمٰن گنج مراد آبادی

تاریخ وفات
۱۳ جمادی الاول ۱۳۹۲ھ مطابق
۲۶ مئی ۱۹۷۲ء بروز جمعہ
عمر ۷۶ سال

قبرستان سخی حسن کے شمال مغربی حصے میں لب سڑک بنگال کے نامور سیاسی رہنما اور تحریک آزادی میں صف اول کے مجاہد راغب احسن کی قبر ہے۔ ان کی قبر کچی ہے لیکن اس کے سرہانے ایک پتھر نصب ہے جس پر یہ عبارت مرقوم ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
علامہ راغب احسن
ولد
ریاض الدین احمد
تاریخ ولادت ۱۹۰۵ء
تاریخ وفات ۲۷ نومبر ۱۹۷۵ء

ہمارے فاضل دوست محمد فرید الحق صاحب ایڈووکیٹ نے علامہ اقبال کے راغب احسن کے نام خطوط کا مجموعہ "اقبال جہان دگر" کے عنوان سے چھاپ دیا ہے۔ ان خطوط کی اشاعت نے سیاسی حلقوں میں تہلکہ مچا دیا ہے۔

قبرستان سخی حسن کے وسط میں مشہور ماہر تعلیم اور دانشور سید مظفر الدین ندوی کی قبر ہے۔ ان کے لوح مزار پر یہ عبارت درج ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اسلامیات کے ماہر استاذ ادیب اسد اللہ

جناب پروفیسر سید نظام الدین ندوی

ولد

مولوی سید عبد اللہ مرحوم

تاریخ وفات

۱۸ ر رمضان المبارک ۱۴۰۴ھ

مطابق ۱۸ ر جون ۱۹۸۴ء

انا للہ وانا الیہ راجعون

قبرستان میوہ شاہ کراچی کا سب سے بڑا قبرستان ہے۔ اس قبرستان میں سب سے نمایاں مزار بابا ذہین شاہ تاجی کا ہے۔ ان کے مزار کا گنبد میلوں سے نظر آتا ہے۔ بابا صاحب بڑے اچھے شاعر تھے اور کراچی کے بڑے بڑے ادیب اور ماہرین تعلیم اُن سے بیعت تھے۔ اُن کی قبر کے سرہانے دیوار پر یہ عبارت درج ہے:

بابا ذہین شاہ کہ تھے تاجدار فقر

ان کو ارم نشین و ولایت نشاں لکھو

سال وفات تاج ولایت ذہین شاہ

بابا ذہین شاہ بزرگ زماں لکھو

۱۳۹۸ھ

عارف وحق آگاہ مولانا [illegible] بابا ذہین شاہ تاجی

تاریخ وصال ۲۱ شعبان المعظم ۱۳۹۸ھ
مطابق ۲۳ جولائی ۱۹۷۸ء

بابا ذہین شاہ اپنے مرشد بابا عبدالکریم یوسف شاہ کے پہلو میں محو استراحت ہیں۔ بابا یوسف شاہ کے مزار کے سرہانے دیوار پر یہ عبارت کندہ ہے:

اللہ　　غفار　　احد

۱۳۶۶ھ

تربت مقرب ایزد

۱۳۶۶ھ

صاحب کرامت چشمۂ نور　　چراغ کعبۂ اجلال

۱۳۶۶ھ　　۱۳۶۶ھ

نور دربار چشت

۱۳۶۶ھ

تاج شہ بہشت　　سعادت دو جہاں پیر و مرشد

۱۳۶۶ھ　　۱۳۶۶ھ

حق آگاہ مولانا عبدالکریم المعروف (بہ) سید محمد بابا یوسف شاہ تاجی

تاریخ وصال پاک بابا　　یکم ذی الحجہ (کذا) سنہ تیرہ سو چھیاسٹھ

۱۳۶۶　　۱۹۴۸ء

بابا عبدالکریم یوسف شاہ ناگپور کے مشہور بزرگ بابا تاج الدینؒ کے مرید اور مجاز تھے۔ ان کے خلیفہ بابا ذہین شاہ سے پاکستان میں اس سلسلے کی داغ بیل پڑی۔ بابا ذہین شاہ تاجی "تاج الاولیاء" کے عنوان سے ایک اردو ماہنامہ

اور THE TAJ کے نام سے ایک انگریزی مجلہ شائع کیا کرتے تھے۔ ان دونوں کا موضوع تصوف تھا۔

بابا ذہین شاہ کے مزار کے عقب میں ایک احاطۂ قبور کے اندر مشہور سیاست داں چوہدری خلیق الزماں کی قبر ہے۔ انھوں نے شاہراہ پاکستان کے عنوان سے تحریک آزادی کی دستاویز تیار کی تھی۔ اصل کتاب انگریزی زبان میں تھی، پھر انھوں نے اسے اردو کا جامہ پہنایا۔ چوہدری صاحب کے لوح مزار پر یہ عبارت منقوش ہے:

۷۸۶

قطعہ تاریخ وفات

محسن قوم و ملت

چودھری خلیق الزماں مرحوم و مغفور

پیدائش چنار ۲۵ دسمبر ۱۸۸۹ء

وفات کراچی ۱۸ مئی ۱۹۷۳ء

رفت خلیق الزماں جانبِ قصرِ جناں
مومن ملت نواز محسن اسلامیاں
ہمدم دیرینۂ قائد و بابائے قوم
عاقل و دانائے راز مرجعِ دانشوراں
مصرع تاریخ گفت ہاتف راغب نواز
قبر خلیق الزماں جنتِ نام آوراں

۱۹۷۳ء

راغب مراد آبادی